DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دارالافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان

Dar-ul-Ifta Sadiqabad

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلے کے بارے میں

آج کل مختلف اداروں کی طرف سے شہر میں متعدد مقامات، مثلا سڑکوں، دیواروں وغیرہ پر بینرز لگائے جاتے ہیں، کیا ان بینرز کو مطلوبہ کام ہو چکنے کے بعد اپنے ذاتی کام میں استعمال کرنے کی گنجائش ہے؟

مستفتی: ابوحنظلہ

الجواب حامداو مصلیا

واضح رہے کہ سڑکوں وغیرہ پر لگائے جانے والے بینرز مالک کی ملکیت ہوتے ہیں، لہذا مالک کی اجازت کے بغیر بینرز اتار کر ذاتی کاموں میں استعمال کرنا جائز نہیں ہے، البتہ اگر بینرز بہت پرانے، یا پھٹ جانے کی وجہ سے بے قیمت ہو جائیں، یا کسی قرینہ سے ثابت ہو جائے کہ مالکان کو اب ان سے کوئی غرض نہیں ہے، تو ایسے بینرز کو ذاتی کاموں میں استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔

کمافی درر الحکام في شرح مجلة الأحکام: (239/2)

ویحترز بتعبیر (فقد) من مسألتین: المسألة الأولی 'الأشیاء التي رماها وترکها صاحبها قصدا فکما أنها لا تعد لقطة لا یلزم ردها لصاحبها ولو کان معلوما. مثلا في زماننا عندما یعطل أصحاب الکروم والبساتین کرومهم وبساتینهم یترکون بقایا العنب والبطیخ ویترك أصحاب المزروعات أیضا بعد الحصاد بقیة السنابل في الحقول. فإن کان ترك أصحابها هذه الأشیاء کي یأخذها من شاء فلا بأس في أخذها فهي بحکم المباح مع معلومیة أصحابها (الهندیة) کما أن الأشیاء السریعة الفساد والمعتاد رمیها والتي لیست ذات قیمة لا تعد لقطة وبناء علیه الکمثری مثلا المعدودة من الأثمار إذا وجدت في النهر الجاري لا تکون لقطة وحیث إن أصحابها رموها قصدا ومعلوم أنهم لا یطلبونها فأخذها لأجل تملکها جائز (عبد الحلیم عن الخلاصة). وأما الأشیاء القیمة التي [لا] یسارع الفساد إلیها کالأشجار والأخشاب إذا وجدت في النهر الجاري فتکون لقطة إن کان أصحابها غیر معلومین.

واللہ اعلم بالصواب

محمد فرحان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء صادق آباد

1/ربیع الاول/1442ھ بمطابق 19/اکتوبر/2020ء

دستخط: مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

۱۴۴۲/۰۳/۰۱ھ

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

دستخط: مفتی **حماد اللہ نور** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

Scanned with CamScanner